



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ 2023

SINDH ACT NO.VIII OF 2023

سکھر آئی بی اے یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2021

THE SUKKUR IBA UNIVERSITY (AMENDMENT)

ACT, 2021

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act No.XXI of 2017

3. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 14 کی تبدیلی

Substitution of section 14 of Sindh Act No.XXI of 2017

4. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 15 کی تبدیلی

Substitution of section 15 of Sindh Act No.XXI of 2017

5. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 25 کی ترمیم

Amendment of section 25 of Sindh Act No.XXI of 2017

6. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کی دفعہ 29 کی ترمیم

Amendment of section 29 of Sindh Act No.XXI of 2017

7. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI کے دفعہ 34 میں ترمیم

.Amendment of section 34 of Sindh Act No.XXI of 2017

8. 2017 کے سندھ ایکٹ نمبر XXI پہلے قوانین، ضوابط اور قواعد کی ترمیم

Amendment of the Sindh Act No.XXI of 2017, the statues, the regulations
and rules.

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ 2023

SINDH ACT NO.VIII OF 2023

سکھر آئی بی اے یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2021

THE SUKKUR IBA UNIVERSITY
(AMENDMENT) ACT, 2021

[14 مارچ، 2023]

ایکٹ جس کے ذریعے سکھر آئی بی اے یونیورسٹی ایکٹ، 2017 میں ترمیم
کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سکھر آئی بی اے یونیورسٹی ایکٹ، 2017 میں ترمیم کرنا ضروری
ہو گیا ہے، جو کہ اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and

commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سکھر آئی بی اے یونیورسٹی (ترمیم) ایکٹ، 2021 کہا
جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2017 کے سندھ ایکٹ

نمبر XXI کی دفعہ 2 کی
ترمیم

Amendment of
section 2 of
Sindh Act
No.XXI of 2017

2. سکھر آئی بی اے یونیورسٹی، 2017 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ
کہا جائے گا، اس کی دفعہ 2 میں، شق (V) کو ختم کیا جائے گا۔

2017 کے سندھ ایکٹ

نمبر XXI کی دفعہ 14 کی
تبدیلی

Substitution
of section 14 of
Sindh Act
No.XXI of 2017

3. مذکورہ ایکٹ میں دفعہ 14 کے لیے مندرجہ ذیل متبادل ہو گا۔

”14۔ وائس چانسلر۔ (1) یونیورسٹی کا ایک وائس چانسلر ہو گا، جو کہ ممتاز
تعلیمی قابلیت کا حامل ہو گا جو کہ مکمل پروفیسر بننے کے لیے اہل ہو گا اور
وزیر اعلیٰ کی طرف سے 4 سال کے عرصے کے لیے مقرر کیا جائے گا، جسے
ایک مزید مدت کے لیے بڑھایا جاسکتا ہے، فقط ان شرائط اور ضوابط کے
تحت جیسا وزیر اعلیٰ طے کرے۔

(2) پروفیشنل اور تعلیمی قابلیت، اور وائس چانسلر کے عہدے کے لیے عمر
ایسی طے کی جائے گی جیسا وزیر اعلیٰ کی طرف سے طے کی جائے۔

(3) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کی آفس خالی ہو یا وائس چانسلر غیر
حاضر ہو یا بیماری کے سبب یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے اپنے آفس کے

کام سرانجام دینے سے قاصر ہو۔ وزیر اعلیٰ وائس چانسلر کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے ایسے انتظام کر سکتا ہو۔

(4) وزیر اعلیٰ بڑی بدعنوانی، نااہلی، کرپشن، بھٹییری گنجائشوں کی خلاف ورزی، اخلاقی پستی، بدانتظامی اور بے قاعدگی کے الزامات کی صورت میں تصدیق شدہ جانچ کمیٹی کی بنیاد پر ایسی بر طرف کے خلاف سبب گنوانے کا موقعہ دینے کے بعد وائس چانسلر کو ہٹا سکتا ہے۔

(5) وائس چانسلر، وائس چانسلر کی اجازت سے یا وزیر اعلیٰ کی طرف سے باختیار بنایا گیا کسی دوسری اتھارٹی کی اجازت سے چھٹی کر سکتا ہے۔

4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 15 کے لیے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا۔

Substitution of
section 15 of
Sindh Act
No.XXI of 2017

”15. وائس چانسلر کے اختیارات اور فرائض۔ (1) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم ایگزیکٹو اور اکیڈمک آفیسر ہوگا۔ اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قانون، ضوابط اور قواعد پر ایمانداری سے نظر رکھے گا تا کہ یونیورسٹی کی عام کارکردگی اور بہتر نظام کو فروغ دلا سکے۔ ایسے تمام عملداروں اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے ملازمین پر انتظامی ضوابط سمیت تمام ضروری اختیار حاصل ہونگے۔

(2) چانسلر اور پروجیکٹ چانسلر کی غیر حاضری میں وائس چانسلر یونیورسٹی کے کانووکیشن اور اینٹ کے اجلاس کی صدارت کرے گا اور اگر حاضر ہوں، ان اتھارٹیز اجلاسوں کی صدارت کرے گا، جس کا وہ چیئرمین ہے اور کسی دوسری اتھارٹی یا یونیورسٹی کی باڈی کی صدارت کر سکتا ہے۔

(3) وائس چانسلر ایمر جنسی میں، جو کہ اس خیال میں فوری قدم طلب ہو، ایسا قدم لے سکتا ہے، جیسا وہ ضروری سمجھے اور اس کے فوری بعد جتنا ممکن ہو سکے اپنے اقدام کے متعلق عملدار، اتھارٹی یا دوسری صورت میں باڈی کو

رپورٹ کرے گا، جس کو عام حالات میں اس معاملے کا سامنا کرنا تھا۔

(4) وائس چانسلر کو یہ اختیارات حاصل ہونگے کہ:

- i. عارضی آسامیاں تخلیق کرنا اور پر کرنے کی مدت چھ ماہ سے زائد نہیں ہوگا؛
- ii. منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ تمام خرچ جاری کرنا، اور خرچ کے وہی میجر ہیڈ کے درمیان دوبارہ فنڈز ترتیب دینا؛
- iii. بجٹ میں نہ گنوائے گئے غیر متوقع آئٹم کے لیے دوبارہ ترتیب دینے کے ذریعے رقم جاری کرنا جو کہ دو سو ہزار روپے سے زائد نہیں ہوگا اور آنیوالے اجلاس میں سنڈیکیٹ کو رپورٹ کرنا؛
- iv. متعلقہ اتھارٹیز سے نام کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیے پیپر سیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛
- v. پیپرز مارکس اور نتائج کی اسکر وٹنی کے لیے ایسے انتظام کرنا، جیسا وہ ضروری سمجھے؛
- vi. یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دیگر ملازمین کو یونیورسٹی میں تدریس، تحقیق، امتحانات، انتظامات سے متعلق ایسے اسائنمنٹس لینا اور ایسی دوسری سرگرمیاں کرنے کی ہدایت کرنا، جیسا وہ یونیورسٹی کے مقصد کے لیے ضروری سمجھے؛
- vii. اس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی اختیارات، شرائط کے مطابق اگر کوئی ہوں، جیسا بیان کیا گیا ہو، کسی عملدار یا یونیورسٹی کے عملداروں کو منتقل کرنا؛
- viii. یونیورسٹی میں امتحان کے سسٹم پر عام ضابطہ رکھنا اور نگرانی کرنا؛
- ix. ایسی کیٹگریز کے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں سنڈیکیٹ کی طرف

سے اسے اختیارات منتقل کیئے گئے ہوں؛

- x. ایسے دوسرے اختیارات اور کام سرانجام دینا، جیسا بیان کیا گیا ہو؛ اور
- xi. 16 گریڈ تک بنیاد پے اسکیلز کے تمام گریڈز کے عہدے میں مقرر یاں کرنا؛
- نمبر XXI کی دفعہ 25 کی

5. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 25 کی ذیلی دفعہ (1) میں، شق (d) کے بعد مندرجہ ترمیم

Amendment of section 25 of Sindh Act No.XXI of 2017

ذیل نئی شقیں شامل کی جائیں گی۔

”(d-i) سیکریٹری یونیورسٹیز اور بورڈز ڈیپارٹمنٹ یا اس کا نمائندہ، جو کہ ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہیں ہو گا۔“

”(d-ii) سیکریٹریز سندھ ہائیر ایجوکیشن کمیشن ان کا نمائندہ جو بی پی ایس 19 کے آفیسر کے عہدے سے کم نہیں ہو گا۔“

6. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 29 کی ذیلی دفعہ (1) میں، شق (n) کو ختم کیا جائے گا۔
- نمبر XXI کی دفعہ 29 کی

ترمیم

Amendment of section 29 of Sindh Act No.XXI of 2017

7. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 34 میں، ذیلی دفعہ (5) کے بعد درج ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:
- نمبر XXI کے دفعہ 34

”(5-A) ڈائریکٹر فنانس اور ریڈیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے دستخط شدہ میں ترمیم

Amendment of
section 34 of
Sindh Act
.No.XXI of 2017

یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے
دوران حکومت کو جمع کرایا جائے گا۔“

2017 کے سندھ ایکٹ
نمبر XXI پہلے قوانین،
ضوابط اور قواعد کی ترمیم
Amendment of
the Sindh Act
No.XXI of 2017,
the statues, the
regulations and
rules.

8. تمام ایکٹ، قوانین، ضوابط اور قواعد میں، لفظ ”خزانی“ جہاں بھی آئے،
لفظ ”ڈائریکٹر فنانس“ متبادل ہو گا۔

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔